

اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ

کہا: اے اللہ! اگر یہی (قرآن) تیری طرف سے حق ہے تو (اس کی نافرمانی کے باعث)

عَلَيْنَا حَاصِرَةً مِّنَ السَّمَاءِ وَاتَّبِعْ عَذَابِ ۖ أَلِيمٍ ۝۳۲

ہم پر آسمان سے پتھر برسادے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب بھیج دے اور (درحقیقت بات یہ ہے کہ)

مَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۖ وَمَا كَانَ اللَّهُ

اللہ کی یہ شان نہیں کہ ان پر عذاب فرمائے درآنحالیکہ (اے حبیبِ مکرم!) آپ بھی ان میں (موجود) ہوں، اور نہ ہی اللہ

مُعَذِّبُهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝۳۳ وَمَا لَهُمْ إِلَّا يَعْذِّبَهُمُ

ایسی حالت میں ان پر عذاب فرمانے والا ہے کہ وہ (اس سے) مغفرت طلب کر رہے ہوں اور آپ کی ہجرت مدینہ کے بعد

اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا

مکہ کے ان (کافروں) کیلئے اور کیا وجہ ہو سکتی ہے کہ اللہ انہیں (اب) عذاب نہ دے حالانکہ وہ (لوگوں کو) مسجدِ حرام (یعنی

أَوْلِيَاءَهُ ۖ إِنْ أَوْلِيَائُوهُ إِلَّا الْمُشْكُونَ وَلَكِنَّ

کعبۃ اللہ) سے روکتے ہیں اور وہ اس کے ولی (یا متولی) ہونے کے اہل بھی نہیں، اس کے اولیاء (یعنی دوست) تو صرف

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۴ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ

پرہیزگار لوگ ہوتے ہیں مگر ان میں سے اکثر (اس حقیقت کو) جانتے ہی نہیں اور بیت اللہ (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس

الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصَدِيْعَةً ۖ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

ان کی (نام نہاد) نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ بھی نہیں ہے، سو تم عذاب (کا مزہ) چکھو اس

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۳۵ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ

وجہ سے کہ تم کفر کیا کرتے تھے اور بیشک کافر لوگ اپنا مال و دولت (اس لئے) خرچ کرتے ہیں کہ (اس کے اثر سے)

أَمْوَالُهُمْ لِيَصُدَّوْا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ

وہ (لوگوں کو) اللہ (کے دین) کی راہ سے روکیں، سو ابھی وہ اسے خرچ کرتے رہیں گے پھر (یہ خرچ کرنا) ان کے حق